ونتارا کا ایک سال ۔ علاج، بحالی اور جنگلی حیات کے تحفظ میں قائم کی نئی مثال

جام نگر، 2 مارچ، 2026 ۔ونتارا، جو جام نگر، گجرات میں واقع ہے، نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے اپنا ایک سال کا سفر مکمل کر لیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ اپنے افتتاح کے بعد سے پچھلے ایک سال میں، ونتارا زخمی اور خطرے سے دوچار جنگلی حیات کے بچاؤ، جدید ترین علاج اور سائنس پر مبنی تحفظ کے لیے ایک جامع ماڈل کے طور پر ابھرا ہے۔

صنعتکار اننت امبانی کی طرف سے تصور کردہ اس اقدام نے اپنے پہلے سال میں ہزاروں جنگلی حیات کو نئی زندگی دی ہے۔ شیروں اور بڑی بلیوں جیسے چیتے، رینگنے والے جانور، پریمیٹ، پرندے اور دیگر ممالیہ جانوروں سمیت مختلف پرجاتیوں کے جانوروں کو بچایا گیا اور ان کا علاج کیا گیا، جب کہ بہت سے صحت یاب ہونے کے بعد جنگلات سمیت ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں واپس بھیج دیے گئے۔ اس کے تحفظ کی کوششوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے، جس سے اسے گلوبل ہیومن ایوارڈ ملا ہے۔ ونتارا کو EARAZA اور SEAZA کی رکنیت، گلوبل ہیومن کنزرویشن سرٹیفکیشن، اور پرانی مترا ایوارڈ 2025 جیسے ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔

ونتارا خاص طور پر استحصال یا مشکل حالات سے بچائے گئے جانوروں کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ 250 سے زیادہ ہاتھیوں کو بچایا گیا جیسے کہ لکڑی کی نقل و حمل، سرکس، اور سواری سے بچایا جانے والی سرگرمیوں کو طویل مدتی طبی دیکھ بھال اور بازآبادکاری حاصل ہے۔ ہزاروں مگرمچھوں اور دیگر جنگلی حیات کے لیے سائنسی نگرانی اور غذائیت پر مبنی دیکھ بھال تیار کی گئی ہے۔

روزانہ ہزاروں جانوروں کی مدد کرتے ہوئے، ونتارا ایک مکمل خودکار نظام کے ذریعے 156,000 کلوگرام اعلیٰ معیار کی غذائیت تیار کرتی ہے، جو درجہ حرارت پر قابو پانے والی 50 گاڑیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور 200 مستند پیشہ ور افراد کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے، جو 1,000 سے زیادہ جانوروں کے کھانے والے کسانوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس مربوط نگہداشت کو 200 افراد پر مشتمل 24 گھنٹے کی رسپانس ٹیم نے مکمل کیا ہے جس نے 50 سے زیادہ بین الاقوامی ریسکیو آپریشنز اور 15 وائلڈ لائف ریپڈ ریسپانس اور ریسکیو ٹیم کی تعیناتیوں میں مدد کی ہے۔

اس ادارے کو مغربی بھارت کے لیے نیشنل وائلڈ لائف ریفرل سینٹر کے طور پر بھی نامزد کیا گیا ہے۔ یہاں قائم سائنسی لیبارٹری اور 11 سیٹلائٹ لیبز روزانہ ہزاروں تشخیصی نمونوں کی پروسیسنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، جو کہ مالیکیولر ڈائیگنوسٹک، بائیو بینکنگ، اور اگلی نسل کی ترتیب جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ماڈل جنگلی حیات کی صحت کو وسیع تر "ون ہیلتھ" کے فریم ورک میں ضم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

گزشتہ سال کی اہم کامیابیوں میں گجرات کے محکمہ جنگلات کے تعاون سے بردہ وائلڈ لائف سینکچری میں 53 دھبوں والے ہرنوں کو دوبارہ متعارف کرانا اور سانپ کی گردن والے کچھوؤں کی بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے ریوائلڈنگ اقدام شامل ہیں۔ ونتارا نے سینکڑوں جانوروں کے ڈاکٹروں کو کنزرویشن میڈیسن میں تربیت دی، 50 سے زیادہ علم بانٹنے کے پروگرام منعقد کیے، اور بچوں اور نوجوانوں کو فطرت کے تحفظ میں شامل کرنے کے لیے خصوصی مہمات چلائیں۔

پنجاب میں تباہ کن سیلاب کے دوران، تنظیم نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا، متاثرہ کمیونٹیز اور جانوروں کی مدد کی، اس پیغام کو تقویت دی کہ ماحولیاتی توازن اور انسانی بہبود ایک دوسرے سے گہرے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک سال کے اندر، ونتارا نے بچاؤ، تحقیق، ریوائلڈنگ، اور کمیونٹی کی مصروفیت کو یکجا کرنے والے ایک مربوط تحفظ کے ماحولیاتی نظام میں ترقی کی ہے، جس کا مقصد جنگلی حیات کو دوسری زندگی دینا اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں مستقبل کے لیے ٹھوس تعاون کرنا ہے۔